روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 7 مئی 2005ء 22 ربیع الاول 1426 ہجری 7 ہجرت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 100

ہر راہ کو دیکھا ہے محبت کی نظر سے

آنحضرت ﷺ نے سفروں کے دوران جہاں جہاں قیام کیا اور نمازیں پڑھیں ۔حضرت ابن عمرؓ التزام سے وہاں قیام کرتے اور نمازیں پڑھتے حتیٰ کہ آنحضرت ﷺ کبھی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تھے حضرت ابن عمرؓ ہمیشہ اس کا خیال رکھتے اور اسے پانی دیتے تاکہ وہ خشک نہ ہوجائے۔

(اسد الغابہ جلد3ص227)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا
خطبہ جمعہ تنزانیہ سے براہ راست

13 مئی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس یدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر (صرف آڈیو) تنزانیہ سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔احباب نوٹ فرمالیں۔

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیا

مشن ہاؤس اور میڈیکل سنٹر کا سنگ بنیاد۔ بیت الذکر کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

یکم مئی 2005ء

Srikwa Hotel کے ایک ہال میں نماز فجر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی ہال میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

پروگرام کے مطابق آج ایلڈوریٹ (Eldorate) میں مشن ہاؤس کے سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد شیانڈا (Shianda) اور پھر وہاں سے کسوموں کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح دس بجے ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دس منٹ کے سفر کے بعد احمدیہ بیت الذکر Eldorate پہنچے۔ یہاں نئی جماعت بنی ہے۔احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں بیت الذکر کے ساتھ ایک دفتر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔حضور انور نے اس کا معائنہ فرمایا۔اس کے مشن ہاؤس کے سنگ بنیاد کی تقریب ہوئی۔جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بیت الذکر کے ہی قطعہ زمین میں یہ مشن ہاؤس تعمیر کیا جارہا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔ پھر علی الترتیب امیر صاحب کینیا، مربی سلسلہ ایلڈوریٹ، ایڈیشنل وکیل التبشیر ، ایڈیشنل وکیل المال، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، صدر جماعت ایلڈوریٹ اور سب بچوں کی نمائندگی میں ایک مقامی طفل نے اینٹیں رکھیں۔اس کے بعد ایریا چیف Mr. Mayo اور مقامی جماعت کے سب سے عمر رسیدہ بزرگ مکرم موسیٰ واسے صاحب نے اینٹیں رکھیں۔آخری اینٹ صدر لجنہ اماء اللہ کینیا نے رکھی۔

آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔جس کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کے احاطہ میں ایک پودا لگایا اور دعا کروائی۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر بعض سکھ احباب اپنی فیملیز کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔حضور انور کچھ دیر تک ان سے گفتگو فرماتے رہے۔انہوں نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہومیو پیتھی کتاب سے استفادہ کرکے وہ ہومیو پیتھی علاج بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے ساری کتاب کا مطالعہ کرکے اپنی سہولت کے لئے اپنی زبان میں ڈھالا ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہاں کے مربی سلسلہ نے ہماری اس معاملہ میں بہت مدد کی ہے اور یہ سب کچھ ہم نے ان سے ہی سیکھا ہے۔انہوں نے درخواست کی کہ جماعت یہاں ہومیو پیتھی علاج کا انتظام کرے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اب مشن ہاؤس تعمیر ہورہا ہے انشاء اللہ اس کے ساتھ علاج وغیرہ کی سہولتیں بھی مہیا ہو جائیں گی۔ انہوں نے اس کتاب کے انگریزی ترجمہ کی درخواست کی۔جس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔شائع ہونے کے بعد دستیاب ہوگا۔بہت ہی خوشگوار ماحول میں یہ گفتگو ہوتی رہی۔

حضور انور نے ان احباب سے فرمایا کہ آجائیں اب تصویر کھنچوالیں۔وہ اپنی اس سعادت پر بہت خوش تھے۔اس کے بعد اس علاقہ کے معلمین نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد یہاں سے دس بجکر چالیس منٹ پر Shianda کے لئے روانگی ہوئی۔ایلڈوریٹ سے شیانڈا کا فاصلہ 150 کلومیٹر ہے۔دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شیانڈا پہنچے۔

احمدیہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس شیانڈا مین ہائی وے سے اتر کر کچھ فاصلہ پر ہے۔خدام حضور انور کے انتظار میں حضور انور کی تصویر اپنے ہاتھوں میں بلند کئے مین ہائی وے پر کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی قریب پہنچی تو انہوں نے جوش سے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

احمدیہ مشن شیانڈا میں ریجن کی 23 جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بوڑھے جمع تھے۔ حضور انور کی آمد پر فضا نعروں سے گونج اٹھی۔ بچیاں استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں۔ یہاں کے مربی سلسلہ اور صدر جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

پروگرام کے مطابق یہاں سب سے پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔حضور انور نے میڈیکل سنٹر کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور اس تعلق میں ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب سے مختلف امور دریافت فرمائے اور موقع پر ہدایات دیں۔سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔اس کے بعد حضور انور نے پہلی بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔اس کے بعد علی الترتیب امیر جماعت کینیا، ایڈیشنل وکیل التبشیر ، ایڈیشنل وکیل المال، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، انچارج معلم شیانڈا، صدر جماعت شیانڈا، صدر خدام الاحمدیہ کینیا اور صدر لجنہ اماء اللہ کینیا نے اینٹیں رکھیں۔وقف نو بچوں کی نمائندگی میں عزیزہ ناصرہ نے اینٹ رکھی۔سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر ڈسٹرکٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ آفیسر اور علاقہ کے چیف بھی موجود تھے۔ان تینوں احباب نے بھی باری باری اینٹیں رکھیں۔ اس کے بعد عبدالکریم ورجوئی صاحب نے اینٹ رکھی۔ یہ صاحب پرانے بزرگ احمدی ہیں اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھے ہوئے ہیں۔آخری اینٹ ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب نے رکھی۔

آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور نے مشن ہاؤس کے احاطہ میں تعمیر شدہ نرسری سکول کا معائنہ فرمایا۔

بیت الذکر کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ شیانڈا کا موجودہ میڈیکل سنٹر ہے۔حضور انور اس کے معائنہ کے لئے بھی تشریف لے گئے۔اور اس کے مختلف شعبے دیکھے اور موقع پر ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب سے بعض امور دریافت فرمائے اور ہدایات دیں۔اب یہاں وسیع وعریض میڈیکل سنٹر کے قیام سے انشاء اللہ اس سارے علاقہ کو علاج کی بہتر سہولت میسر ہوگی۔

کلینک کے معائنہ کے بعد حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر شیانڈا میں نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔اس کے بعد حضور انور رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے کسوموں (Kisumu) کے لئے روانگی ہوئی۔ شیانڈا سے کسوموں کا فاصلہ 80 کلومیٹر ہے۔حضور انور سیدھے امپیریل ہوٹل (Imperial Hotel) پہنچے جہاں جماعت نے حضور انور کے استقبال اور قیام کا انتظام کیا ہوا تھا۔جونہی حضور انور کی گاڑی ہوٹل کے سامنے پہنچی

(باقی مسلسل صفحہ 2 پر)

تو ریجنل مربی سلسلہ محمد افضل ظفر صاحب نے لوکل و ریجنل مجلس عاملہ، معلمین اور دیگر معززین کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور کی آمد پر احباب جماعت مرد اور عورتیں نیز بچے بچیاں دورویہ کھڑے ہو کر نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے۔ بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس استقبالیہ نغمے پڑھ رہی تھیں۔ وہ یہ نغمے اردو، سواحیلی اور عربی زبان میں پڑھ رہی تھیں۔ جب افریقن بچیاں اردو زبان میں خوش الحانی سے ترنم کے ساتھ نظمیں پڑھ رہی تھیں تو وہ بہت خوش کن منظر تھا۔ خواتین بھی خوشی و مسرت سے والہانہ انداز میں نعرے لگا رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کے نعروں کا جواب دیا اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

شام چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ہوٹل سے احمدیہ بیت الذکر کسوموں کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں کسوموں شہر اور ریجن کی دوسری جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد و خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا۔ اھلاً وسھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آ رہی تھیں۔ سبھی کے چہروں سے خوشی و مسرت عیاں تھی۔ یہ سبھی وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور کے چہرہ مبارک کو اپنے سامنے دیکھا تھا۔ آج ان کا پیارا آقا ان میں موجود تھا۔ سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور والہانہ طور پر نعرے لگا رہے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور نے احباب جماعت سے دریافت فرمایا کہ یہاں سب سے پرانے احمدی کون سے ہیں۔ حضور انور کا یہ ارشاد سن کر ایک معمر بزرگ اسحاق اوریاھا صاحب آگے آئے اور حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ انہوں نے 1952ء میں مکرم مولانا محمد منور صاحب مرحوم کے ذریعہ بیعت کی تھی۔ حضور انور نے ان سے ان کے بچوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ تو انہوں نے بتایا کہ وہ سب اللہ کے فضل سے احمدی ہیں۔

حضور انور نے ان سے فرمایا کہ کیا کوئی اور بھی پرانے احمدیوں میں سے موجود ہے تو انہوں نے بتایا کہ ایک خاتون موجود ہیں۔ اس خاتون نے 1953ء میں بیعت کی تھی۔ اب کسوموں اور اس کے اردگرد کے علاقہ میانزا ریجن میں زیادہ تر نئے احمدی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے سات بجے بیت احمدیہ نیروبی میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے بعد دو بچیوں عزیزہ سائرہ لئیق بنت ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری اور عزیزہ عطیۃ المنعم بنت محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کسوموں ریجن کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے ان دونوں بچیوں سے قرآن کریم سنا اور پھر دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے ازراہ شفقت محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کسوموں کے گھر جو بیت الذکر کے احاطہ میں ہی تھا تشریف لے گئے۔ اس کے بعد واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

اسی ہوٹل میں جماعت نے ایک Reception (عشائیہ) کا اہتمام کیا تھا۔ پروگرام کے مطابق رات آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل مہمان حضرات ہال میں تشریف لا چکے تھے۔ بعض مہمان حضور انور کے انتظار میں ہال کے دروازہ پر کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور تشریف لائے تو انہوں نے اپنا تعارف کروانے کے ساتھ شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ان لوگوں میں کسوموں شہر کی میئر، کسوموں ایسٹ کے ممبر پارلیمنٹ Hon. Mr. Gov Sungu اور کسوموں ویسٹ کے ممبر آف پالیمنٹ Hon. Rewkenn O. Nayagudi اور سابق میئر کسوموں شکیل احمد شبیر صاحب اور دیگر گورنمنٹ افسران شامل تھے۔

اس تقریب کا آغاز ساڑھے آٹھ بجے قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جو خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ زمبابوے نے کی۔ اس کے بعد صدر جماعت کسوموں نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور حضور انور کی کسوموں شہر میں تشریف آوری پر احباب جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

کھانے کے بعد مہمان حضرات باری باری حضور انور سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے رہے۔ حضور انور ان سے ملاقات کے ساتھ ساتھ گفتگو بھی فرماتے رہے۔

ان لوگوں میں Dr. Angaua Francis The Dean of Faculty of Art & Social Sciences Masino University اور شعبہ ریلیجن اینڈ فلاسفی Sussy. G. Kingat صاحب، ڈاکٹر سورش نہرا صاحب میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نیانزا جنرل ہسپتال کسوموں، چیف قاضی کسوموں ریجن ابوبکر صاحب، میجر ڈیوڈ اوکاتھ صاحب انچارج سالویشن آرمی چرچ کسوموں، کاپٹک چرچ کسوموں کے بشپ اور Mr. Ali Boya ریجنل مینیجر ٹیلی کام نیانزا ریجن شامل تھے۔

اس کے علاوہ اس تقریب میں ریجنل پوسٹل مینیجر نیانزا ریجن، پروونشل ڈائریکٹر آف ایجوکیشن نیانزا، دیگر صوبائی و ضلعی انتظامیہ کے افسران، وکلاء، محکمہ صحت و تعلیم کے افسران، مقامی کونسلرز، چیفس اور مختلف مذہبی جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

رات نو بجکر پچاس منٹ پر یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ جب حضور انور واپس جانے لگے تو اس وقت بھی مہمانوں کے پاس سے گزرتے ہوئے بعض احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا اور بعض سے گفتگو بھی فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر کسوموں میں پڑھائی۔ اس بیت الذکر کی تعمیر پچاس سال قبل ہوئی تھی۔ بیت کے احاطہ میں ہی احمدیہ مشن ہاؤس کسوموں کی عمارت ہے اور ساتھ ہی مربی سلسلہ کی رہائش گاہ ہے۔

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔ صبح دس بجے حضور انور احمدیہ میڈیکل کلینک Kondele کے معائنہ کیلئے روانہ ہوئے۔ یہ میڈیکل کلینک کسوموں شہر کی Kondele اسٹیٹ میں واقع ہے۔ اس کلینک کا آغاز چار سال قبل ہوا تھا۔ کلینک کی عمارت کو جھنڈیوں اور استقبالیہ بینرز سے سجایا گیا تھا۔ علاقہ کے قریباً تین صد افراد نے سڑک کے دونوں طرف نہایت ترتیب اور نظم و ضبط کے ساتھ کھڑے ہو کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور جب کار سے باہر تشریف لائے تو عزیزہ سائرہ باسم باری صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس کلینک کے انچارج ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں شکیل احمد شبیر صاحب بھی شامل تھے یہ صاحب کسوموں کے سب سے بڑے ہسپتال New Nyanza Provincial G.Hospital کے بورڈ آف گورنر کے چیئرمین ہیں اور کسوموں کے سابق میئر بھی رہے ہیں۔ کلینک کے سٹاف سے تعارف کے بعد حضور انور نے کلینک کے جملہ شعبوں کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران حضور انور ڈاکٹر انصاری صاحب سے مختلف مشینوں اور دیگر امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے اور ساتھ ساتھ ہدایات دیتے رہے۔

یہ کلینک فی الحال ایک Out Patient کلینک ہے۔ جس کے گردونواح میں آباد لوگوں کی اکثریت غرباء پر مشتمل ہے۔ جو کثرت سے بیماریوں کا شکار ہیں۔ مگر غربت کی وجہ سے مناسب علاج معالجہ کی توفیق نہیں رکھتے۔ یہ کلینک ان کو بہت کم قیمت پر اور مفت علاج کی سہولت بھی مہیا کرتا ہے۔

معائنہ کے دوران حضور انور شکیل شبیر صاحب سے اس علاقہ میں صحت سے متعلق مختلف پہلوؤں اور اس سلسلہ میں سرکاری ہسپتال کے ساتھ تعاون پر گفتگو فرماتے رہے۔

حضور انور نے ECG، الٹرا ساؤنڈ اور کچھ دیگر آلات کے استعمال کیلئے مناسب ٹریننگ پر زور دیا تا کہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔ حضور انور نے فرمایا **بڑی عمارت سے کوئی ادارہ بڑا نہیں کہلاتا بلکہ اپنی سروسز سے بڑا بنتا ہے۔**

لیبارٹری کے معائنہ کے دوران حضور انور نے لیبارٹری ٹیکنیشن سے اس کی کوالیفیکیشن کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز پوچھا یہاں کون کون سے Test ہوتے ہیں۔

حضور انور کلینک میں ڈینٹل سرجری والے حصہ میں بھی تشریف لے گئے اور وہاں موجود مختلف مشینوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور معلومات حاصل کیں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ سرکاری ہسپتال سے ڈینٹسٹ یہاں آ کر پارٹ ٹائم کام کرتے ہیں۔ حضور انور نے ڈینٹل سروسز بہتر بنانے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے یہ بھی فرمایا کہ پرانی مشینیں عموماً نئی مشینوں کے مقابل پر زیادہ مضبوط اور دیرپا ہوتی ہیں۔ حضور انور نے کلینک میں صفائی کے معیار کی تعریف فرمائی۔

کلینک کے دیگر حصوں کے معائنہ کے بعد حضور انور ڈاکٹر روم میں تشریف فرما ہوئے اور سرکاری ہسپتال کے چیئرمین سے شعبہ صحت سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ خصوصاً انتقال خون اور ایڈز سے متعلق چیئرمین موصوف نے بتایا کہ سرکاری ہسپتال میں ایک موبائل کلینک یونٹ بیکار پڑا ہے جو ہماری جماعت کی طرف سے میڈیکل کیمپس لگانے کیلئے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور کیمپس لگانے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمارے اس ریجن کے پچاس خدام کو عطیات خون پیش کرنے چاہئیں۔

آخر پر حضور انور نے Visitors Book پر درج ذیل ریمارکس رقم فرمائے۔

May Allah reward Dr. Ansari for his services to the poor people of this area.

Allah help him to continue with the same spirit (Amin) Overall standard of cleanliness of the hospital is really commendable.

احمدیہ کلینک کے تفصیلی معائنہ کے بعد حضور انور گورنمنٹ ہسپتال کے چیئرمین شکیل احمد شبیر صاحب کی درخواست پر ان کے ہسپتال میں امریکہ کے CDC کے تعاون سے قائم شدہ تحقیقی یونٹ "میڈیکل ریسرچ سنٹر" کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے "Regional Blood Transfusion Centre Kisumu" اور "Nyanza Provincial General Hospital" کا بھی راؤنڈ فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور احمدیہ بیت الذکر بانجا (Banja) کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ جگہ کسوموں شہر سے تقریباً 30 کلو میٹر کے فاصلہ پر 'سرپے گمبوگی' روڈ پر واقع ہے۔ یہاں چند سال قبل جماعت قائم ہوئی تھی اور ایک کرایہ کی عمارت میں سنٹر قائم کیا گیا تھا۔ اب جماعت کو یہاں اپنی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اکتوبر 2004ء میں بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع ہوا جو فروری 2005ء میں مکمل ہوا۔

حضور انور ساڑھے گیارہ بجے یہاں پہنچے تو کسوموں ریجن کے مربی انچارج نے اپنی عاملہ کے ممبران، احباب جماعت اور دیگر معززین علاقہ اور چیف و اسسٹنٹ چیف کے ہمراہ حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ اس وقت بچے، بچیاں اور مستورات عربی، لوکل زبان نیز اردو زبان میں استقبالیہ

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

ایام الصلح

حضرت اقدس مسیح موعود نے 6 فروری 1898ء کو طاعون کے بارہ میں اشتہار شائع فرمایا۔ اس اشتہار کے مطالعہ کے بعد بعض لوگوں کے دلوں میں یہ اعتراض پیدا ہوا کہ لوگوں کو اوّل یہ بتانا کہ اس مرض کے استیصال کے لیے تدبیر یا دوا ہے اور پھر یہ کہنا کہ شامت اعمال سے یہ مرض پھیلتی ہے ان دونوں باتوں میں تناقض ہے۔ اس کتاب کے شروع میں آپ نے اس اعتراض کا مفصل جواب دیا۔ اور اس ضمن میں دعا اور تدبیر۔ تقدیر کا فلسفہ اور ان میں باہمی موافقت اور مطابقت کا ذکر فرماتے ہوئے۔ حقائق و معارف سے لبریز شیریں مضمون بیان فرمایا۔ اور اس کے علاوہ متعدد مضامین پر روشنی ڈالی۔ ان مضامین کی اہمیت۔ اس پر معارف کتاب کے مطالعہ سے احباب پر عیاں ہو گی۔ اس کتاب کے مطالعہ کی چاٹ لگانے کی خاطر چند اہم باتیں درج ذیل ہیں۔ (حوالہ جات کے تمام صفحات روحانی خزائن جلد 14 سے لئے گئے ہیں)

وجہ تسمیہ

اس کتاب کا ایام الصلح۔ نام رکھنے کی وجہ آپ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ چونکہ مسیح موعود کے زمانہ میں یضع الحرب کی پیشگوئی کے مطابق مذہبی جنگیں نہیں ہوں گی بلکہ ایک نئی تبدیلی سے جو دلوں میں پیدا ہو گی باطل ہلاک ہوگا'' اور سلامتی اور امن کے ساتھ حق اور توحید اور صدق اور ایمان کی ترقی ہو گی اور عداوتیں اُٹھ جائیں گی۔ اور صلح کے ایام آئیں گے تب دنیا کا اخیر ہو گا۔ اسی وجہ سے ہم نے اس کتاب کا نام بھی ایام الصلح رکھا۔'' (ص 286)

کتاب کی اہمیت

حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں اس کتاب کی اہمیت یہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''میں ناظرین کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ میری اس کتاب کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں۔ میں نے اُن کو وہ پیغام پہنچایا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملا ہے اور میں یقین کرتا ہوں کہ میں نے سب پر حجت پوری کردی ہے۔'' (ص 424)

دعا کی اہمیت

دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں: ''ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو ...... عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اور اُن کی روح مبدء فیض کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور مجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔ (ص 230)

''ہزاروں عارفوں راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوتِ جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں'' (حاشیہ ص 232)

''اصل مطلب دعا سے اطمینان اور تسلی اور حقیقی خوشحالی کا پانا ہے اور یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہماری حقیقی خوشحالی صرف اسی امر میں میسر آ سکتی ہے جس کو ہم بذریعہ دعا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہماری حقیقی خوشحالی کس امر میں ہے وہ کامل دعا کے بعد ہمیں عنایت کر دیتا ہے۔ جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت سے اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے۔ ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے اور اُن کی آفات کا خاتمہ بڑی خوشحالی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اطمینان اور سچی خوشحالی حاصل نہیں ہوتی تو ہماری کامیابی بھی ہمارے لئے ایک دکھ ہے۔ سو یہ اطمینان اور روح کی سچی خوشحالی تدابیر سے ہرگز نہیں ملتی۔ بلکہ محض دعا سے ملتی ہے۔ مگر جو لوگ خاتمہ پر نظر نہیں رکھتے۔ وہ ایک ظاہری مرادیابی یا نامرادی کو دیکھ کر مدار فیصلہ اسی کو ٹھہرا دیتے ہیں۔ اور اصل بات یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر اُن ہی کا ہوتا ہے جو خدا سے ڈرتے اور دعا میں مشغول ہوتے ہیں اور وہی بذریعہ حقیقی اور مبارک خوشحالی کے سچی مرادیابی کی دولتِ عظمیٰ پاتے ہیں۔'' ص 237)

دعا کے مضمون پر عارفانہ شان سے روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اُس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مردِ فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت و جلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اُس وقت وہ ہاتھ اُس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔ دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور اُن کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اُس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوئے ہیں اُس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔'' (ص 239)

میں نے دعا کے بارہ میں متعدد معرفت سے لبریز ارشادات سے چند سطور درج کی ہیں۔ ورنہ ساری کتاب میں دعا کا مضمون اتنے پیارے رنگ میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر فقرے سے لذت آتی ہے اور یہ مبارک عبارتیں دل پر ایک بہت اعلیٰ درجہ کی بہار کا رنگ پیدا کرتی ہیں۔ اور انسان کے دل میں دعا کے میدان میں صاحب تجربہ ہونے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

جسمانی پاکیزگی کی اہمیت

حضرت مسیح موعود نے ایک عظیم روحانی مصلح کے طور پر قرآنی تعلیمات کا مطالعہ کرتے ہوئے اپنی کتابوں میں اس بات کو بار بار بیان فرمایا ہے کہ روحانی اور جسمانی پاکیزگی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اس مضمون کو آپ نے ''ایام الصلح'' میں بھی بیان فرمایا۔ حضور کے کچھ مبارک الفاظ درج ذیل ہیں۔

''جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے۔ اُن میں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائیں گے اور اُن کا زہریلا اثر معدہ پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ و ریشہ یا کوئی جز پھنسا رہ جاتا ہے اور اُسی وقت خلال کے ساتھ نکالا نہیں جاتا تو ایک رات بھی اگر رہ جائے تو سخت بدبو اُس میں پیدا ہو جاتی ہے اور ایسی بدبو آتی ہے جیسا کہ چوہا مرا ہوا ہوتا ہے۔'' (ص 332)

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اُس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اُس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور یا چند روز دکھ اُٹھا کر اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو دکھاتا ہے اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ پس دیکھو کہ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں۔'' (ص 333)

پاکیزہ اور بابرکت نصائح

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود کی مبارک اور درد دل سے نکلی ہوئی نصائح بھی ہیں۔ حکیمانہ اور عارفانہ رنگ میں آپ ایک مقام پر تعلق باللہ کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''اے لوگو! خدا سے ڈرو اور درحقیقت اس سے صلح کرلو۔ اور سچ مُچ صلاحیت کا جامہ پہن لو اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک

(باقی صفحہ 6 پر)

حاجی ملک لطیف احمد صاحب

والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ کی یاد میں

میری والدہ محترمہ عائشہ بی بی اہلیہ میاں سلطان بخش صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کلر کہار تھیں۔ کلر کہار میں غالباً پہلی احمدی خاتون تھیں۔ جب جماعت قائم ہوئی تو صدر لجنہ کے طور پر کام کرنے کا موقع بھی ملا۔ باوجود دیہاتی ہونے کے دوسری احمدی دیہاتی خواتین کی خوب تربیت کی۔ والدہ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ 1908ء میں ایک نڈر احمدی مکرم میاں حسن دین صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ 1926ء میں شادی ہوئی اور کلر کہار آ گئیں۔ اس طرح کلر کہار میں پہلا احمدی جوڑا بنا۔ یکم جنوری 1963ء کو وصیت کی۔ اپنی زندگی میں سارے واجبات ادا کر دیئے۔ بروقت چندہ جات اور نماز کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتیں۔

اللہ تعالیٰ نے کئی اوصاف حمیدہ سے نوازا تھا۔ جس طرح ''لاکھوں میں ایک'' والی بات کی جاتی ہے ان پر صادق آتی تھی۔ کلر کہار گاؤں میں ابا اور اماں کے الفاظ ہمارے گھر سے شروع ہوئے۔ ہم بہنوں اور بھائیوں کے ہم عمر بچے ہمارے ابا جی اور اماں جی الفاظ سے پکارتے۔ جب وہ اماں جی پکارتے تو اسی طرح حقیقی والدہ کی طرح ان پر شفقت فرماتیں۔ سارے گاؤں میں مقبول ترین والدہ تصور کی جاتی تھیں۔ تاوقت وفات معزز مقام حاصل رہا۔

جب کلر کہار میں جماعت احمدیہ کا قیام ہوا تو مرکز سے نمائندگان کی آمد شروع ہوگئی۔ ان نمائندگان کے قیام وطعام کا بندوبست بڑے احسن رنگ میں سرانجام دیتیں۔ جب وہ نمائندگان واپس مرکز میں تشریف لاتے تو بڑے اچھے تاثرات کا اظہار کرتے۔

ہمارے والدین تعلیم کی اہمیت سے آگہی رکھتے تھے۔ ہم تینوں بھائیوں کو پرائمری پاس کروانے کے بعد جدائی کا صدمہ برداشت کرتے ہوئے مرکز میں بغرض حصول تعلیم بھجواتے رہے۔ ان دنوں پرائمری چار جماعتوں پر مشتمل ہوتی تھی۔ اتنے چھوٹے بچوں کو اپنے سے جدا کرنا بڑا مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال فضل سے گفتگو کا سلیقہ عطا فرمایا ہوا تھا۔ اپنے ہوں یا غیر سب کے ساتھ بڑے اچھے الفاظ بلکہ دوران گفتگو بمطابق موقع شعر بھی شامل گفتگو کرتیں۔ ایک دفعہ میرے داماد کے دوست اماں جی کے پاس بغرض سلام و پیام حاضر ہوئے۔ جب وہ دوست واپس گئے تو کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں اتنی پیاری گفتگو اور شفقت کسی عورت میں نہیں دیکھی۔ بڑی عظیم شخصیت ہیں۔

کہتے ہیں کہ مہمان اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتے ہیں۔ اس قول کو سچ سمجھتی تھیں اور یقین کامل تھا۔ اس لئے مہمان کی مہمان نوازی اچھے رنگ میں کرتی تھیں۔ کسی زمانہ میں ہمارے علاقہ سے لوگ بیل خریدنے آتے تھے اور پیدل سفر کرتے تھے۔ ایک دفعہ دو بیوپاری جن کے پاس بیل بھی تھے ان کو رات کلر کہار میں بسر کرنی تھی۔ انہوں نے کسی سے پوچھا کہ ہم یہاں رات قیام کرنا چاہتے ہیں کیا ہمیں کوئی رکھ لے گا۔ گاؤں کا ہر آدمی جانتا تھا کہ اماں جی کے پاس جگہ بھی ہے اور استطاعت بھی ہے اور مہمانوں سے گھبراتے بھی نہیں اس لئے ہمارے گھر کا پتہ بتا دیا۔ ان کا اور ان کے مویشیوں کا بڑے اچھے رنگ میں انتظام کر دیا۔ صبح انہوں نے بوقت روانگی بڑی خوشی کا اظہار کیا اور دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہو گئے۔ ایسے مواقع پر ابا جی محترم کو پیغام حق پہنچانے کا بھی موقع مل جاتا۔

اولاد کی تعلیم و تربیت کا بڑا خیال تھا۔ ہمارے گاؤں میں بچیوں کا سکول نہ تھا۔ یہ 1943ء کا ذکر ہے۔ بچوں کا سکول پرائمری تک تھا۔ اس وقت سکول کے ہیڈ ماسٹر ہمارے ننھیال کے رہنے والے تھے جن کا نام مکرم حق نواز صاحب تھا۔ ان کو اماں جی نے کہا کہ بھائی صاحب میں اپنی بچی کو پڑھانا چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آپا جی یہ تو بڑی اچھی بات ہے میں بچی کو اپنے پاس بٹھا کر پڑھا دوں گا۔ اس طرح کلر کہار میں سب سے پہلی تعلیم حاصل کرنے والی بچی تھی۔ پرائمری فائنل کا ممتحن ایک سکھ تھا جب بچوں کے نام لے کر قطار میں بٹھا رہا تھا تو میری آپا جی کا نام پڑھ کر چونکا اور ماسٹر صاحب کی طرف دیکھا۔ ماسٹر صاحب نے کہا کہ آپ کا چونکنا درست ہے۔ یہ میری بھانجی امۃ الرحیم ہے۔ چنانچہ وہ ممتحن بہت خوش ہوئے اور اپنی کرسی کے پاس ہی بٹھا کر امتحان لیا۔ اس کے بعد اور چند چیدہ چیدہ لوگوں نے اماں جی سے کہا کہ اپنے بھائی صاحب سے کہو کہ ہماری بچیوں کو بھی پڑھا دیا کریں۔ پیاری اماں جی کو تعلیم کے فوائد کی اہمیت و آگہی نے کمال قربانی کا جذبہ عطا فرمایا تھا اسی جذبہ کے تحت چھوٹے چھوٹے بچوں کو پیار کی قربانی دے کر اپنے سے جدا کیا اور ہمیں تعلیم مرکز میں دلوائی۔ بچپن سے مرکز سے وابستگی نے ہماری زندگیوں پر بہت اچھا اثر ڈالا۔ تادم حیات ہم سب بہن بھائی اپنے والدین کے جذبات اور قربانیوں کو فراموش نہیں کر سکتے اور دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم ان کے درجات بلند فرمائے۔

ایک اور قابل مثال واقعہ تحریر کرتا ہوں جس سے خاوند کی اطاعت اور وابستگی ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمارے ننھیال میں ایک شادی کا موقع تھا جس میں ڈھول پیٹا جا رہا تھا۔ مکرم والد صاحب نے کہا کہ میں تو ڈھول کی وجہ سے اس شادی میں شریک نہیں ہوسکتا تو اماں جی نے کہا کہ پھر میں اکیلی کیسے شریک ہو سکتی ہوں۔ جب ہمارے نانا جی میاں حسن دین صاحب جنہوں نے بذریعہ خط حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی اور رعب دار احمدی تھے کو معلوم ہوا کہ میرا داماد محض ڈھول کی وجہ سے شادی میں شرکت سے انکاری ہے تو انہوں نے ساری برادری کو کہا کہ اگر ڈھول بجوانا بند کر دو تو ہم شادی میں شریک ہوں گے ورنہ نہیں چنانچہ ڈھول ختم کر دیا گیا اور ہمارے ابا جی اور اماں جی وغیرہ شادی میں شریک ہوئے یہ اقدام احمدیت کی ترقی کا موجب ہوا۔

ایک دفعہ بیت اقصیٰ میں میرے بھائی جان ملک منور احمد جہلمی صاحب کی حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ منور تمہاری والدہ صاحبہ ماشاء اللہ بڑی بااخلاق اور مہمان نواز خاتون ہیں۔ اسی طرح مکرم برادرم محمد عثمان صاحب چینی اپنی بیگم صاحبہ کے ساتھ جب کلر کہار سے واپس آئے تو ان کی بیگم نے بھائی جان سے کہا کہ Your Mother is very good. یہ الفاظ تین دفعہ دہرائے۔

جب ہمارے والدین ضعیف ہو گئے اور ان کے پاس رہنے والا کوئی نہیں تھا تو ہم انہیں اپنے پاس ربوہ لے آئے۔ جب ہر سال گرمیوں کی چھٹیوں میں کلر کہار جاتے تو جونہی اہل محلّہ کے بچوں بچیوں کو پتہ چلتا کہ اماں جی آ گئے ہیں تو فوراً ملاقات کے لئے حاضر ہو جاتے۔ وہ موقع دید کے قابل ہوتا کہ اماں جی باوجود لمبے سفر کی تھکاوٹ کے کس طرح کھل کھل کر سب بچوں بچیوں کو پیار کرتیں اور کسی بھی بچے کو فراموش نہ کرتیں ہر ایک سے برابر کی شفقت و پیار کرتیں اور ہر بچہ یہی خیال کرتا کہ اماں جی مجھے ہی سب سے زیادہ پیار کرتی ہیں۔

الحمدللہ کلر کہار میں ہمارے والد صاحب اور والدہ صاحبہ پہلا احمدی جوڑا تھے جنہوں نے ایک سچے احمدی کی طرح عملی نمونہ پیش کیا۔ جس کے ثمرات ہمیں مل رہے ہیں۔ ہم بہن بھائیوں نے تو زندگیاں کلر کہار سے باہر گزاری ہیں مگر جب کبھی ہم کلر کہار جاتے ہیں تو ہمیں تمام گاؤں کے لوگ کیا بڑے کیا چھوٹے عزت و تعظیم پیش کرتے ہیں۔ اس طرح ہمیں بے پایاں خوشیاں ملتی ہیں تو ساتھ ہی والدین کے لئے دلی دعائیں نکلتی ہیں کہ مولیٰ کریم ہمارے والدین کو اعلیٰ علیّین میں مقام و درجات عطا فرمائے اور ساتھ ہی یہ بھی دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر احمدی جوڑے کو ایسے ہی اوصاف عطا فرمائے جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے والدین کو عطا فرمائے تھے۔ آمین یا رب العالمین

اماں جی محترمہ کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کا حج بدل کرنے کا موقع عطا فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی مبارک تحریک وقف عارضی پر لبیک کہتے ہوئے اکتوبر 1969ء میں دو ہفتہ کے لئے خوشاب شہر میں ہمارے والدین وقف عارضی پر گئے تھے۔ اس وقت سے لے کر آج تک وہاں کے چیدہ چیدہ احباب و خواتین سے تعلقات چلے آ رہے ہیں۔

ہماری اماں جی نے باقاعدہ طور پر مدرسہ کی تعلیم تو حاصل نہیں کی تھی لیکن ان کے شوق اور ابا جی کی کوشش سے حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی دیگر بڑی بڑی کتب پڑھ لیتی تھیں۔

بالآخر 25 مئی 2004ء کو کامیاب و کامران زندگی گزارنے کے بعد بعمر 96 سال مالک حقیقی کے بلاوے پر رحلت فرما گئیں اور 26 مئی 2004ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ناظر اعلیٰ و امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور انہوں نے ہی بعد تدفین دعا کروائی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

داعیان الی اللہ کے مظفر و منصور ہونے کی دعا

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ مسیحیت کی ضخیم کتاب ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 25,24 مطبوعہ 1891ء میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی بلند پایہ علمی شخصیت کا ذکر بایں الفاظ فرمایا:۔

''میرے ایک مخلص دوست مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ...... نو تعلیمیافتہ جوان اور تربیت جدیدہ کے رنگ سے رنگین اور نازک خیال آدمی ہیں۔ جن کے دل پر میرے محبّ صادق اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب کی مربیانہ اور استادانہ صحبت کا نہایت عمدہ بلکہ خارق عادت اثر پڑا ہوا ہے وہ...... جو اب قادیان میں میرے ملنے کے لئے آئے، وعدہ فرما گئے ہیں کہ میں ...... تہذیب حقیقی کے بارہ میں ایک رسالہ تالیف کر کے شائع کروں گا۔''

ازاں بعد دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں میں خارق عادت برکت کے لئے حضرت اقدس نے درج ذیل الفاظ میں متضرعانہ دعا کی جس نے آسمانوں پر دھوم مچا رکھی ہے۔

''اے خداوند قادر مطلق اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور امیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطا کر اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہو جائیں۔ اگر تو چاہے تو تو ایسا کر سکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں۔ آمین ثم آمین۔''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 119)

قاضی فیملی امرتسر۔ خدمت دین اور اس کی برکات

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

جماعت احمدیہ کے ابتدائی دور سے تین خاندان حضرت مسیح موعود کے موعود و مبشر خاندان سے مثالی عقیدت، مالی خدمت اور علمی سرگرمیوں میں ہمیشہ ممتاز چلے آرہے ہیں۔

1۔ سیکھواں برادران (بیعت 23 نومبر 1889ء) حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اس مبارک اور قدیم خاندان کے چشم و چراغ تھے۔

2۔ میاں فیملی (لاہور) کے درخشندہ گوہر حضرت میاں معراج دین عمر صاحب 23 نومبر 1891ء کو داخل احمدیت ہوئے۔

3۔ قاضی فیملی امرتسر جس کے سربراہ حضرت قاضی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب جیسے عارف باللہ اور ہمدرد خلائق اور مجسم ایثار بزرگ تھے جنہیں 1898ء میں امام الزمان کی بیعت کا عظیم اعزاز حاصل ہوا اور 10 راگست 1928ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

قاضی فیملی کی نابغۂ روزگار شخصیت

حضرت پروفیسر سید عبدالقادر صاحب بھاگلپوری ایم اے (اگست 1887ء۔26 فروری 1978ء) حضرت مولانا سید عبدالماجد صاحب بھاگلپوری (خسر حضرت مصلح موعود) کے صاحبزادے تھے۔ جنہوں نے اپنے والد معظم سے قبل ہی بذریعہ خط 1902ء میں بیعت کی۔ 1903ء میں حضرت مولانا حکیم نور الدین بھیروی (خلیفۃ المسیح الاول) و ضیغم احمدیت حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی شاگردی اختیار کی اور 1905ء میں قادیان رہ کر مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ میری تحقیق کے مطابق آپ جماعت احمدیہ کے پہلے مولوی فاضل بزرگ ہیں۔ آپ نے اسلامیہ کالج لاہور۔ ریون شا کالج اڑیسہ، پٹنہ کالج اور زیادہ عرصہ اسلامیہ کالج کلکتہ میں شاندار تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ کلکتہ یونیورسٹی کی سینٹ اور سنڈیکیٹ کے ممبر بھی تھے۔

حضرت سید عبدالقادر حضرت قاضی کرم الٰہی صاحب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"1905ء میں حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں قادیان سے رخصت ہونے کے کچھ عرصہ بعد میری طالب علمی کا دوسرا دور شروع ہوا۔ جہاں میں چھ سال تحصیل علم کے لئے علی گڑھ کالج میں داخل ہوا۔ یہ زمانہ حضرت اقدس کے آخری ایام سے شروع ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور خلافت کے آخری دنوں تک رہا۔ اس لمبے عرصے میں چونکہ مجھے اکثر دارالامان کی حاضری کا موقع تعطیلات کے دنوں میں ملتا رہا۔ اور میں بعض ایسے دوستوں کے ساتھ امرتسر میں قیام کرتا رہا جو علی گڑھ کالج میں میرے ہم جماعت تھے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحب سے دیگر افراد جماعت احمدیہ امرتسر کی معیت میں کثرت سے ملنے اور آپ کی صحبت و ہم نشینی کا موقع بھی خوش قسمتی سے ملتا رہا۔ ان ہی دنوں میں مجھے ڈاکٹر صاحب کے شمائل طیبہ کے مطالعہ کا بھی موقع ملا۔

ڈاکٹر صاحب ایک کشیدہ قامت، کشادہ جبین، عریض الصدر، وجیہہ اور اپنی طرز گفتار اور پسندیدہ اطوار کی بناء پر بزرگی اور (دینی) زندگی کے بہترین نمونہ تھے۔ اور آپ کا دیکھنے والا، آپ کے اچھے شمائل کا پرتو آپ کے ظاہر سے بھی پالیتا تھا۔ اور متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

ڈاکٹر صاحب سے میری نیاز و ملاقات کا زمانہ وہ تھا جب آپ ملازمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن مالوف میں ڈاکٹری کے شغل میں مصروف تھے۔ آپ کے خصائل کا مطالعہ کرنے والا یہاں اچھی طرح آپ کی بردباری، نیک خوئی، مصیبت زدہ بیماروں کی شکایات کی طرف خوش خوئی سے توجہ دینے کا اندازہ بآسانی کرسکتا تھا۔ اور یہاں آپ کے پاس بیٹھ کر اندازہ ہوسکتا تھا کہ آپ کس قدر متحمل مزاج اور مخلوق خدا کے ساتھ ہمدردی کرنے والے بزرگ تھے۔

بارہا وہ نہ صرف مریضوں کا علاج کرتے بلکہ اپنے پاس سے دوائیں بھی مہیا فرمادیتے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف احمدی احباب بلکہ مخالف بھی آپ کے گرویدہ تھے۔ اور ایک مرتبہ جب میں قدرے علیل ہوگیا تھا اور کسی ہمدرد نے آپ کو اطلاع دے دی تھی۔ آپ خود دوا لے کر آئے۔ جس سے آپ کی گرم جوشی سے مدد کرنے کا اندازہ ہوا جو طبعاً آپ میں پائی جاتی تھی۔

اس ابتدائی زمانے میں جماعت کے کارکنوں یا خدمت کرنے والوں کے لئے موجودہ نظام کی طرح کوئی معین عہدے نہ تھے۔ بلکہ جماعت کے بزرگ اور دیگر احباب رضا کارانہ طور پر خدمات انجام دینے والے دوست اپنی دلی خواہش اور صرف حصول ثواب کی خاطر نمایاں خدمتیں بجالاتے تھے۔ امرتسر کے بزرگوں میں سے میں نے حضرت کرم الٰہی صاحب اور ڈاکٹر عباداللہ صاحب کو اس بارہ میں بہت ممتاز پایا۔ اور آپ ان رفقاء میں سے تھے جو اپنے ایثار اور جماعت کے افراد کے لئے وقت دینے یا مدد کرنے میں بہت نمایاں حصہ لینے والے تھے۔

جہاں تک مجھے یاد ہے اور علم ہے ڈاکٹر صاحب چندہ نہ صرف پابندی کے ساتھ عطا فرماتے تھے بلکہ جماعت کی مالی امداد اور اس کی فراہمی میں بہت پیش پیش تھے اور اس بارہ میں آپ کی امانت اور دیانتداری اپنی مثال آپ تھی۔

میرا حافظہ جہاں تک مدد دے سکتا ہے مجھے یاد ہے کہ کٹڑہ جیمل سنگھ کے عقب میں (بیت) احمدیہ واقع تھی۔ جہاں احباب جماعت جمعہ اور نماز جماعت کے لئے اکٹھے ہوتے تھے۔ اور وہیں مجالس بھی منعقد ہوتی تھیں۔ ایسے اجتماعات میں میں نے دیکھا کہ حضرت ڈاکٹر صاحب آداب (بیت) و آداب اجتماع کا پورا پورا لحاظ فرماتے۔ آپ کی نمازوں میں خشوع اور توجہ کے ساتھ ایک وقار اور تعلق باللہ کا پتہ لگتا تھا جو عجلت پسند اور عبادت کو محض عادت کے طور پر ادا کرنے والے میں نہیں پایا جاتا تھا اور احباب یا حاضرین سے گفتگو میں آپ بہت نرم طریقے اختیار فرماتے اور بڑی وسعت قلبی سے اپنے مخاطب کو اظہار رائے کا موقع دیتے۔

ڈاکٹر صاحب اپنے لباس میں کوئی نمائش اور دکھاوے کا پہلو نہیں رکھتے تھے۔ سفید عمامہ، صاف پاجامہ اور کرتہ اور کبھی کبھی صدری جو اس زمانہ میں مروج تھی زیب تن فرماتے تھے۔ اور آپ کی پوشاک سے آپ کی سادگی پاکیزگی طبع کا پورا پورا اثر دیکھنے والے پر ہوتا تھا۔

مجھے آپ کے در دولت پر قیام کی خوش نصیبی تو میسر نہ ہوئی لیکن ملنے ملانے اور خدمت کے اتنے موقعے مختلف اوقات میں ملے کہ میں بغیر کسی خوف تردید کے آپ کی اعلیٰ اخلاقی طور پر معاشرتی زندگی کی پاکیزگی کی گواہی دے سکتا ہوں اور اس کی وجہ معقول میرے پاس یہ ہے کہ آپ نے مصروفیتوں کے اوقات کی ایسی پسندیدہ تقسیم کر رکھی تھی کہ اس میں سوائے حسن معاشرت کے کسی اور امر کی گنجائش ہی نہ تھی۔ کاموں میں صحیح مصروفیت اور پابندی اوقات و نظم کار نے جہاں تک میں نے غور سے دیکھا کوئی ایسا رخنہ نہ رہنے دیا تھا کہ آپ کی زندگی کے معاشرتی پہلو سوائے حسن سیرت پر محمول کرنے کے اور کوئی راہ خلل کی چھوڑی ہو۔

میری عمر اس وقت طالب علمی ہی کی تھی اور میں کالج کی بڑی جماعتوں میں آچکا تھا۔ اس لئے ایسے امور کا اندازہ کرنے کی قدرے صلاحیت ضرور تھی۔ خصوصاً جبکہ میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں آپ کے کئی صاحبزادوں مثلاً ڈاکٹر محمد بشیر صاحب آئی سپیشلسٹ لاہور اور ڈاکٹر محمد منیر صاحب سے بکثرت ملتا جلتا رہتا تھا۔

میں نے آپ کے نظام مشاغل اور تنظیم کار پر غور کرکے یہ بات محسوس کرلی تھی کہ حسن تربیت کا راز صحیح اور کارآمد مشغولیت میں ہے۔ اگر نوجوانوں کے سامنے صحیح نظام کار ہو اور خود اس نظام کو چلانے والا بھی ان اصولوں کا پابند ہو تو اس کے نتائج پسندیدہ اور مفید و دور رس ہوتے ہیں۔ چنانچہ احمدی احباب جو آپ سے اور آپ کے خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں یا واقف ہیں بلاریب اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ جناب ڈاکٹر صاحب نہ صرف ایک معالج جسمانی تھے بلکہ صحیح معنوں میں اخلاقی اور دماغی تربیت کے بہترین ماہر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی حسن تربیت کے بہترین نتائج ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں آشوب روزگار سے محفوظ رکھے۔ اور دوسروں کو آپ کی اقتداء کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

امرتسر، پنجاب اور دوسرے صوبوں کا دارالامان جانے والوں کے لئے ایک ضروری گزرگاہ یا معبر تھا۔ یوں تو احباب امرتسر اس امر کا خیال رکھتے تھے کہ دارالامان جانے والے احباب کو خاص کر دور کے آنے والوں اور ناواقفوں کو آسانیاں ہوں۔ اور ہر ایک ان دوستوں میں سے اس امر کا خصوصی خیال رکھتا تھا۔ جیسے جناب ڈاکٹر عباداللہ صاحب یا بھائی نبی بخش صاحب کٹڑہ اہلووالیہ کے رہنے والے لیکن ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب بھی ان امور میں دوسرے احباب کے دوش بدوش چلتے تھے۔ اور آپ مناسب اور ضروری مواقع پر واردین اور صادرین کے لئے بڑی کشادہ پیشانی سے حق مہمان نوازی ادا فرماتے تھے۔ جس میں آپ کی وسعت قلبی اور فراخدلی کی پوری جھلک نظر آتی تھی۔

ڈاکٹر صاحب اپنے زیر علاج مریضوں کے ساتھ محبت و شفقت کا سلوک فرمایا کرتے تھے اور جہاں تک میں نے دیکھا تھا۔ سہل طریقے اختیار فرماتے تھے۔ یوں بھی وہ زمانہ اس زمانہ کی طرح اینٹی بائیوٹک، کثرت سے پیٹنٹ دواؤں اور انجکشنوں کا نہیں تھا۔ اس لئے علاج و معالجہ کو پیشہ وارانہ طور پر طول دینے کے مواقع بھی کم تھے۔ بعض دفعہ ڈاکٹر صاحب آسان اور موثر طریقے اختیار فرماتے۔

(کتاب "کرم الٰہی" ص 154 تا 157 تصنیف محترم ڈاکٹر منور احمد صاحب اشاعت اکتوبر 1996ء)

حضرت ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب آف جے پور

قاضی فیملی میں قبول احمدیت کی سعادت سب سے پہلے حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب کے فرزند اکبر حضرت ڈاکٹر محبوب عالم صاحب آف جے پور (ولادت 1868ء وفات 12 مئی 1933ء) کو نصیب ہوئی۔

چاہے کسی کو شاہ کرے یا گدا کرے
طاقت نہیں کسی کی کہ چون و چرا کرے

آپ کے ایک پیارے بھائی اور نہایت مخلص اور مجسمہ خدمت ڈاکٹر قاضی الحاج محمد منیر صاحب (ولادت جون 1895ء۔ وفات 6 مارچ 1979ء) بھی تھے۔ جنہوں نے اپنے والد معظم کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ امرتسر کی تقسیم ہند 1947ء تک کی امارت کا حق اس شان سے ادا کیا کہ پوری جماعت عش عش کر اٹھی۔ آپ کے زریں دور سیادت و قیادت کی عظمتوں اور

رفعتوں میں اور بھی بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ اس زمانہ کی مخالفت کا نقشہ فلم کی طرح ہمارے سامنے آتا ہے جبکہ ''سیرت النبیؐ'' کے جلسوں کی منادی کرنے والے مخلص خدام کو اس کی منادی کرنے پر زدوکوب کیا جاتا اور کپڑے تار تار کر دیئے جاتے تھے بلکہ ایک بار تو ''جلسہ سیرت النبیؐ'' ہنگامہ آرائی کی نذر ہو گیا۔

جناب ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب کے قلم سے حضرت ڈاکٹر محبوب عالم صاحب کے پُرکیف کوائف درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ آپ اپنے والد ماجد کے آغوشِ احمدیت میں آنے کے محرک واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''دوران قیام جہلم میں مولوی برہان الدین صاحب مرحوم سے آپ کا تعارف ہو گیا تھا۔ آپ کے لاہور آنے پر مولوی صاحب آپ کو ملنے کے لئے آیا کرتے تھے۔ ان دنوں ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کا جشن ہوا تھا۔ مولوی صاحب بہت سے ٹریکٹ اور اشتہارات لائے۔ اور والد صاحب کو سناتے رہے۔ آپ ان ٹریکٹوں کو بعد میں بار بار پڑھتے رہے۔ اور گھر میں بھی سناتے رہے۔ آپ کے ماموں زاد بھائی مولوی عنایت اللہ صاحب احمدی آپ سے پہلے سلسلہ میں داخل ہو چکے تھے۔ وہ بھی قادیان آتے جاتے لاہور میں آپ کے پاس ٹھہرتے تھے۔ اور قادیان کی باتیں والد صاحب ان سے دریافت کیا کرتے تھے۔ ان واقعات نے آپ میں سلسلہ کے ساتھ دلچسپی پیدا کر دی تھی۔ آپ کے فرزندان میں سے برادرمکرم ڈاکٹر محبوب عالم صاحب (جے پور) کہ اس وقت تک وہی سن فراست تک پہنچے تھے۔ ان گفتگوؤں سے جو گھر میں ہوتی رہتی تھیں بہت متاثر ہوئے۔ لیکن والد صاحب چونکہ ابھی باقاعدہ بیعت میں داخل نہ ہوئے تھے بھائی صاحب نے والد صاحب سے کسی قدر جھجک کے ساتھ قادیان جانے کی اجازت چاہی۔ والد صاحب نے ان کے درخواست کرنے پر بڑی خوشی سے کرایہ دے کر ان کو قادیان رخصت کیا۔ جہاں انہوں نے بیعت کر لی۔ واپسی پر والد صاحب اس سفر کی تمام باتیں اور قادیان کے حالات ان سے بڑے غور سے سنتے رہے۔ ازاں بعد والد صاحب نے اپنے دوسرے بیٹے محمد اکرم صاحب (انسپکٹر پولیس ڈیرہ دون) کو اپنے والد صاحب یعنی ہمارے دادا صاحب کے ہمراہ قادیان بھیجا۔ جہاں وہ بھی سلسلہ میں داخل ہو گئے۔ اس کے بعد آپ نے اسٹیشن (غالباً) لاہور پر باقاعدہ طور پر بیعت کی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔''

(الفضل قادیان 30/اکتوبر 1928ء)

حضرت سید عبداللطیف کے ایک متبع کوئٹہ میں

حضرت صاحبزادہ سید مولانا عبداللطیف رئیس اعظم خوست علاقہ کابل کے دردناک واقعہ کے رونما ہونے کے بعد حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو اس ضروری امر کی طرف توجہ دلائی کہ

''جب میں اس استقامت اور جانفشانی کو دیکھتا ہوں جو صاحبزادہ مولوی عبداللطیف مرحوم سے ظہور میں آئی تو مجھے اپنی جماعت کی نسبت بہت امید بڑھ جاتی ہے کیونکہ جس خدا نے بعض افراد جماعت کو یہ توفیق دی کہ نہ صرف مال بلکہ جان بھی اس راہ میں قربان کر گئے۔ اس خدا کا صریح یہ منشا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت سے ایسے افراد اس جماعت میں پیدا کرے جو صاحبزادہ عبداللطیف کی روح رکھتے ہوں اور ان کی روحانیت کا نیا پودہ ہوں۔ جیسا کہ میں نے کشفی حالت میں واقعہ ......مولوی صاحب موصوف کے قریب دیکھا کہ ہمارے باغ میں سے ایک بلند شاخ سرو کی کاٹی گئی اور میں نے کہا کہ اس شاخ کو زمین میں دوبارہ نصب کر دو۔ وہ بڑھے اور پھولے سو میں نے اس کی یہی تعبیر کی کہ خدا تعالیٰ بہت سے ان کے قائم مقام پیدا کر دے گا۔''

(تذکرۃ الشہادتین طبع اول ص 74 اشاعت اکتوبر 1903ء مطبوعہ قادیان)

حضرت نے اس کے معاً بعد تحریر فرمایا کہ:۔

''سو میں یقین رکھتا ہوں کہ کسی وقت میرے اس کشف کی تعبیر ظاہر ہو جائے گی۔''

مصلح ربانی کے کشف کے مطابق اگست 2004ء تک حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب اور حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب سمیت کم وبیش 357 پاک نفس اور فخر انسانیت وجود راہ سلوک میں اپنی جانوں کو کمال عشق کے جذبہ سے لبریز ہو کر فدا کر چکے ہیں ان خوش نصیب مقربان درگاہ الوہیت کا تعلق مندرجہ ذیل ممالک سے ہے۔

افغانستان۔ ہندوستان۔ پاکستان۔ انگلستان۔ عراق۔ گیمبیا۔ برکینا فاسو۔ انڈونیشیا۔ بنگلہ دیش۔ گنی بساؤ۔ فلسطین۔ فجی۔ برما۔ گی آنا۔ سری لنکا۔ سوڈان۔ ترکستان۔ البانیہ۔ کشمیر۔ امریکہ۔ کینیا۔ ایران۔ ماریشس۔ کینیڈا۔ غانا۔ سپین۔ مصر۔ جرمنی۔ نائیجیریا۔ یوگنڈا۔

دین حق کے جاں نثاروں، فدائیوں اور شیدائیوں کے اسی مایہ ناز اور مقدس گروہ میں قاضی فیملی کے ایک زندہ جاوید فرزند میجر محمود احمد صاحب بھی تھے جو حضرت قاضی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کے پوتے اور قاضی محمد شریف صاحب (1892ء- 21 جولائی 1975ء) کے جگر گوشے اور چشم و چراغ تھے جنہوں نے عین جوانی میں گلستان احمدیت کی اپنے خون سے آبیاری کی۔ آپ عہد درویشی کے ابتدائی قیامت خیز اور پُرفتن دور میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ممبر رہے اور شاندار طبی خدمات انجام دیں۔ ازاں بعد حضرت مصلح موعود کی اجازت سے پاکستان میں تشریف لائے اور کوئٹہ میں کلینک کھول کر بلوچستان کے عوام وخواص کی بے لوث خدمت میں وقف ہو گئے کہ اسی دوران عین عالم شباب میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے اپنے مولائے حقیقی کے دربار میں پہنچ گئے۔ یہ 17/اگست 1948ء کا سانحہ ہے۔ ان دنوں سیدنا حضرت مصلح موعود مع بیگمات و افراد بیت اور نیز حرم بانی سلسلہ احمدیہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ پارک ہاؤس کوئٹہ میں قیام فرما تھے۔

اس المناک حادثہ پر پاکستانی پریس خصوصاً جدید نظام احسان اور انقلاب نے اشتعال پھیلانے اور چھرا گھونپنے والے بدبخت عناصر کی پرزور مذمت کی۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ احمدیت جلد 12 ص 359 تا 364 طبع اول)

تحقیقاتی عدالت (1953ء) کے فاضل ججان جسٹس محمد منیر (3 مئی 1895ء- 18 جون 1981ء) اور جسٹس محمد رستم کیانی (18/اکتوبر 1902ء- 15 نومبر 1962ء) نے اپنی رپورٹ میں میجر مرحوم کے دلفگار واقعہ کا خصوصی تذکرہ کرتے ہوئے لکھا:۔

''ان کی نعش کے پوسٹ مارٹم معائنہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے جسم پر کند اور تیز دھار والے ہتھیاروں سے لگائے ہوئے چھبیس زخم تھے۔''

''کوئی شخص بھی شجاعت کے اس کارنامے کی نیک نامی لینے پر آمادہ نہ ہوا اور بے شمار عینی شاہدوں میں سے ایک بھی ایسا نہ نکلا جو ان غازیوں کی نشاندہی کر سکتا یا کرنے کا خواہشمند ہوتا جن سے یہ ''بہادرانہ'' فعل صادر ہوا تھا لہٰذا اصل مجرم شناخت نہ کئے جا سکے اور مقدمہ بے سراغ ہی داخل دفتر کر دیا گیا۔''

(اردو ایڈیشن رپورٹ ص 13-14)

بنا کر وند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

قاضی فیملی کی عالمگیر ترقی

حضرت مسیح موعود نے قیام جماعت سے بھی تین برس قبل خدائے علیم وخبیر کی یہ الہامی بشارت شائع فرمائی:۔

''میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس واموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا''۔

(اشتہار 20 فروری 1886ء)

یہ عظیم الشان خوشخبری عالمی سطح پر حیرت انگیز صورت میں پوری ہو رہی ہے۔ بالخصوص سکھواں برادران، لاہور کی میاں فیملی اور امرتسر کی قاضی فیملی کا ایک ایک فرد اس پیشگوئی کے پورے ہونے کا چلتا پھرتا نشان ہے۔

حضرت قاضی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب نے اپنے وصال کے بعد آٹھ فرزند اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑے جو خدا کے فضل وکرم سے اخلاص وفدائیت میں ایک دوسرے سے بڑھ کر اور احمدیت کی چلتی پھرتی تصویر تھے جس کی تفصیل ڈاکٹر منور احمد صاحب کی معرکہ آرا اور معلومات افروز کتاب ''کرم الٰہی'' (اردو انگریزی ایڈیشن) میں شرح وبسط سے موجود ہے۔ حضرت قاضی کرم الٰہی صاحب کی زندگی میں ہی عرش کے خدا نے اس خاندان کو ایسی فوق العادت برکت بخشی کہ آپ کے 19 پوتے 11 پوتیاں 5 پڑپوتے اور 6 پڑپوتیاں زندہ موجود تھیں۔ آپ کے نواسے نواسیاں اس کے علاوہ تھیں۔

(الفضل 30/اکتوبر 1928ء)

اور اب تو یہ خاندان عالمگیر طور پر ترقی کر کے ایک سدا بہار درخت بن چکا ہے جو اخلاص وفدائیت کے حسین پھلوں اور دلآویز پھولوں سے لدا ہوا ہے۔

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(بقیہ صفحہ 3)

(بقیہ صفحہ 3)

هولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں اُن ہی پر کھلتی ہیں جو اُس کے ہی ہو جاتے ہیں اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اُس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اُس کے آستانے پر گرتے ہیں اور اُس قطرے کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں اُن کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ اُن کا متولی اور متعہّد ہو جاتا ہے۔ وہ اُن مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آ سکتا اُن کی مدد کرتا ہے۔ اور اُس کی فوجیں اُس کی حمایت کے لئے آتی ہیں کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑو گے۔ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اُس کی حدود کو توڑو گے؟ ہمارے لئے اُس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔''

(ص 341)

خالد اقبال صاحب

سڑک اور بچے

میرے دادا جان کی وفات اپریل 1969ء میں ہوئی۔ اس وقت میری عمر ساڑھے سات سال تھی۔ میرے دادا جان کراچی میں مجھے اپنے ساتھ کبھی کبھار سیر کے لئے گھر سے باہر لے جاتے تھے۔ وہ ہمیشہ میری انگلی مضبوطی سے پکڑتے تھے۔ اور مجھے ہمیشہ سڑک سے ہٹا کر بائیں طرف رکھتے تھے۔ یہ دونوں باتیں مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ اگر دادا جان مجھے اپنی انگلی پکڑاتے جس کو میں نے اپنی عمر اور طاقت کے مطابق ہلکا پکڑا ہوتا تو سیر کے وقت میں ان کی انگلی چھوڑ کر بھاگ سکتا تھا اور پھر ٹھوکر لگنے سے گر سکتا تھا۔ اور دوسری بات یہ کہ مجھے سڑک سے ہٹا کر بائیں طرف مٹی میں چلاتے اور خود سڑک کی طرف رہنے کی وجہ یہ ہے کہ اگر خدانخواستہ کوئی بے قابو گاڑی اس طرف آ جاتی تو دادا جان اس گاڑی سے بچ سکتے تھے اور بچے کی جان محفوظ رہتی۔ ہے تو چھوٹی سی بات مگر مجھے اس کا احساس آج ہوتا ہے۔ کتنے دور اندیش بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45714** میں کلثوم سجاد زوجہ سجاد احمد رند قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ رند بیٹ دریائی ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔2۔حق مہر خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم سجاد گواہ شدنمبر 1 میاں مظفرالحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شدنمبر 2 حاجی احمد خاں رند ولد فیض محمد رند

مسل نمبر **45715** میں محمود احمد ولد چوہدری منظور احمد مرحوم قوم جٹ بندھیشے پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی اڈہ رند ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 میاں مظفرالحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شدنمبر 2 ملک مشتاق احمد ولد ملک اللہ ڈیوایا

مسل نمبر **45716** میں حضور بخش خاں رند ولد دوست محمد رند قوم رند بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ رند بیٹ دریائی ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حضور بخش خاں رند گواہ شدنمبر 1 میاں مظفرالحق مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شدنمبر 2 حاجی احمد خاں رند ولد فیض محمد رند

مسل نمبر **45717** میں بلال ناصر ولد ناصر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد بلال ناصر گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد محمد عطاء اللہ مرحوم خانیوال

مسل نمبر **45718** میں مقصود احمد ثاقب ولد مشتاق احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد ثاقب گواہ شدنمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر **45719** میں چوہدری ادریس احمد گھمن ولد چوہدری سلطان احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ڈرائیونگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل رکشا (چنگ چی) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمداز رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری ادریس احمد گھمن گواہ شدنمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **45720** میں آفتاب احمد تسلیم ولد مبشر احمد تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب احمد تسلیم گواہ شدنمبر 1 شہزاد احمد دارالعلوم شرقی نور گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **45721** میں محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد قاسم ظفر گواہ شدنمبر 1 عبدالہادی قریشی وصیت نمبر 33312 گواہ شدنمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **45722** میں طارق وحید ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد طارق وحید گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا

مسل نمبر **45723** میں نبیلہ عطاء بنت عطاء اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20-300 گرام مالیتی -/15460 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ عطاء گواہ شدنمبر 1 عطاء اللہ ولد سراج دین گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **45724** میں فریدالدین عطاء ولد خلیل احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد فریدالدین عطاء گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد ایوب ولد شیخ محمد صدیق دارالفضل ربوہ گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا دارالفضل ربوہ

مسل نمبر **45725** میں احمد زکریا ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ ویلڈنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔اوزار ویلڈنگ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت مزدوری ویلڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد احمد زکریا گواہ شدنمبر 1 شہزاد احمد ولد محمد یوسف دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر **45726** میں خاور الرحمٰن ولد راجہ عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت صدرانجمن احمدیہ عمر 23 سال بیعت 1998ء ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خاور الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 مجیب الرحمٰن ولد بشارت الرحمٰن ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور مرحوم ربوہ

مسل نمبر **45727** میں فوزیہ رحمٰن زوجہ نعمت الرحمٰن قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 230-76 گرام مالیتی -/58697 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ رحمٰن گواہ شدنمبر 1 ظفر اللہ ولد بشیر احمد دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر الرحمٰن ولد بشیر احمد دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45728** میں راجہ عامر مسعود ولد راجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ عامر مسعود گواہ شدنمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **45729** میں عبدالخالق ولد دل محمد مرحوم قوم گجر پیشہ کارپینٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالخالق گواہ شدنمبر 1 افضل احمد ولد عبدالغفور گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

مسل نمبر **45730** میں لقمان احمد ولد ناصر احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد فرخ گواہ شدنمبر 2 افضل احمد

مسل نمبر **45731** میں منیب احمد میر ولد میر عبدالرشید تبسم قوم میر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب احمد میر گواہ شدنمبر 1 میر عبدالرشید تبسم والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب وصیت نمبر 14630

مسل نمبر **45732** میں عثمان طاہر ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان طاہر گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر **45733** میں بہزاد احمد ولد حفیظ اللہ قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بہزاد احمد گواہ شدنمبر 1 حفیظ اللہ والد موصی گواہ شدنمبر 2 عطاء العزیز ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر **45734** میں کنول عباس ولد چوہدری ارشد محمود لنگاہ مرحوم قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کنول عباس گواہ شدنمبر 1 احتشام احمد ولد رشید احمد راشد گواہ شدنمبر 2 وقار جاوید ولد جاوید اقبال دارالعلوم غربی ب ربوہ

مسل نمبر **45735** میں نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 جمال الدین انجم ولد غلام الدین دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29451

مسل نمبر **45736** میں فرحت ناہید بنت میاں عبدالرحیم مالیر کوٹلوی مرحوم قوم ارائیں پیشہ تدریس عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان دارالعلوم جنوبی مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 74 گرام مالیتی -/53902 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ناہید گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 گواہ شد نمبر 2 مہر محمد محمود خان وصیت نمبر 31871

مسل نمبر **45737** میں امتہ الہادی بشریٰ زوجہ شاہد محمود احمد قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات۔ 3۔ 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الہادی بشریٰ گواہ شدنمبر 1 سید طاہر محمود ماجد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45738** میں چوہدری شاہد محمود احمد ولد چوہدری محمد صدیق قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 عدد دکانیں برقبہ 8 مرلہ واقع رحمان کالونی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگایا سرمایہ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شاہد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 سید طاہر محمود ماجد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر **45739** میں افتخار احمد وڑائچ ولد اعجاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ جٹ پیشہ کارکن وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد وڑائچ گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد مظفر احمد گوندل دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد نثار احمد گوندل

مسل نمبر **45740** میں وقار احمد ولد شیخ عبدالرافع مقرب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ وقار احمد گواہ شدنمبر 1 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد قیصر محمود دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45741** میں وقار احمد قریشی ولد قیصر محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد قریشی گواہ شدنمبر 1 شیخ وقار احمد ولد شیخ عبدالرافع مقرب گواہ شدنمبر 2 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر **45742** میں نعمان احمد ولد نصیر احمد سیالکوٹی قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا خالد احمد گواہ شد نمبر 2 وقار احمد شیخ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45743** میں طلعت شفیق بنت محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت شفیق گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف سلیم وصیت نمبر 13933

مسل نمبر **45744** میں سعود آصف احمد ولد ناصر احمد شاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز انصار اللہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود آصف احمد گواہ شد نمبر 1 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد نصیر احمد دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45745** میں خرم شہزاد ولد مبشر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **45746** میں عظمیٰ نصیر زوجہ آصف محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ نصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **45747** میں ثمرین منظور بنت منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرین منظور گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **45748** میں نازیہ لئیق بنت چوہدری لئیق احمد قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 ماشہ مالیتی تقریباً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ لئیق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 29841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **45749** میں کنیز فاطمہ زوجہ نعیم احمد بٹ قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **45750** میں نادیہ سرور بنت غلام احمد سرور قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ سرور گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد ولد محمد حیات طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر **45751** میں عطیۃ القیوم زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد شریف مرحوم طاہر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد زاہد ولد محمد حیات طاہر آباد ربوہ

مسل نمبر **45752** میں نعیم احمد عزیز ولد محمد اکرم عزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/260000 روپے جس میں سے -/60000 روپے قرض ہے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/19000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد عزیز گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم عزیز ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 37148

مسل نمبر **45753** میں امتہ الشافی زوجہ نعیم احمد عزیز قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/150000 روپے جس میں سے -/50000 روپے وصول شدہ ہیں۔ 2۔ پلاٹ 11 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ حق مہر کی وصول شدہ رقم اس پلاٹ کی قیمت میں شامل ہے۔ 3۔ بینک میں جمع رقم -/25800 روپے۔ 4۔ سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/200000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/157000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد عزیز ولد محمد اکرم عزیز گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری برکت علی دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **45754** میں راشدہ مبین بنت محمد صدیق مرحوم قوم مغل پیشہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3581 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ مبین گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ندیم وصیت نمبر 33921 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق وصیت نمبر 33618

مسل نمبر **45755** میں شہناز پروین زوجہ محمد صادق قوم چھینہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھر یپٹر ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے سات تولہ۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 2 تولے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز پروین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد احمد دین کھر یپٹر ہٹھاڑ

مسل نمبر **45756** میں محمود احمد ثاقب ولد خلیل احمد قوم چھینہ جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

کھر یپٹر ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3734 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد احمد دین

مسل نمبر **45757** میں پروین شہناز زوجہ شہباز احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین شہناز گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45758** میں سعدیہ شہباز بنت شہباز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ شہباز گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر **45759** میں ثمینہ ارشاد بنت ارشاد احمد قوم انصاری بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ارشاد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ

مسل نمبر **45760** میں ذوالفقار احمد ولد ارشاد احمد قوم انصاری بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ

مسل نمبر **45761** میں محمد قاسم ولد جاوید اقبال قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قاسم گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد عنایت اللہ بیداد پور ورکاں

مسل نمبر **45762** میں منصورہ نواز بنت نواز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ نواز گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی معلم سلسلہ بیداد پور ورکاں گواہ شد نمبر 2 نواز احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر **45763** میں ناصر محمود ولد نذر حسین قوم ملہی پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھکم پورہ مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور مرید کے

مسل نمبر **45764** میں شیخ وقاص احمد ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 توقیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور مرید کے گواہ شد نمبر 2 شیخ شہزاد احمد ولد شیخ سلیم احمد مرید کے

مسل نمبر **45765** میں فرزانہ مبارک زوجہ مبارک احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی مرید کے

مسل نمبر **45766** میں عمارہ نسیم بنت شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امام بارگاہ مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ نسیم گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر **45767** میں احمد دین ولد اللہ بخش قوم وریا پیشہ فارغ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ شہزاد ٹاؤن مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ بھینس اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد دین گواہ شد نمبر 1 آصف توحید مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 37361

مسل نمبر **45768** میں نذیر احمد ولد احمد دین قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ مبارک آباد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ مویشی چار عدد اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 37361

مسل نمبر **45769** میں مختار احمد ولد احمد دین قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع مرید کے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5345 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7200 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 37361 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **45770** میں نوید احمد ولد نواز احمد قوم وریا پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے واقع مرید کے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر ولد منیر احمد مرید کے

مسل نمبر **45771** میں راحت پروین زوجہ مختار احمد قوم لکھن پال پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت پروین گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 37361 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45772** میں شمیم الفردوس زیدی زوجہ سید منور احمد زیدی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم الفردوس زیدی گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد زیدی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب حسین ولد سید مبارک احمد شاہ پشاور

مسل نمبر **45773** میں نیلوفر زیدی زوجہ سید حامد حسین زیدی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلوفر زیدی گواہ شد نمبر 1 منور احمد زیدی پشاور گواہ شد نمبر 2 سید آفتاب حسین پشاور

مسل نمبر **45774** میں ملک ابصار احمد ولد ملک افتخار احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابصار احمد گواہ شد نمبر 1 سید ندیم منور زیدی پشاور گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقادر ولد مرزا اقبال احمد پشاور

مسل نمبر **45894** میں روبینہ مبارک بنت مبارک احمد پیر کوٹی قوم مغل چغتائی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد پیر کوٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر **45895** میں نداء مبارک بنت مبارک احمد پیر کوٹی قوم مغل چغتائی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقول وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد پیر کوٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر **45896** میں بشریٰ کنول بنت طاہر احمد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر **45897** میں عارفہ طاہر بنت طاہر احمد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود والد موصیہ

مسل نمبر **45898** میں عبدالسمیع بھٹی ولد غلام جعفر صادق قوم بھٹی راجپوت پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع بڑھ سرگانہ ضلع خانیوال مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+2500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد رازق بخش دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **45899** میں رفیقہ بیگم بیوہ رشید احمد مرحوم قوم باٹھ پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور کے 1/8 حصہ کی شرعی مالک حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد فقیر احمد دارالعلوم شرقی نور گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **45900** میں بشریٰ ملک بنت ملک لعل خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ملک گواہ شد نمبر 1 گوہر احمد عمر ولد ملک لعل خان گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **45901** میں ثمر احمد ولد رشید محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر **45902** میں فلک شیر ولد امیر علی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فلک شیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **45903** میں صدیقہ بی بی بیوہ چوہدری حبیب اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ کا شرعی حصہ۔ 3۔ از حصہ جائیداد خاوند مرحوم نقد -/100000 روپے۔ 4۔ سرٹیفکیٹس مالیتی -/250000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ 6۔ رقم جمع بینک -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدیقہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شیخ سلیم احمد ولد شیخ محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد صدیق ولد شیخ محمد عبداللہ دارالعلوم وسطی ربوہ

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں نئی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
النور فولادی کیپسول 30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 2)

نغمات پڑھ رہی تھیں اور نعرہ ہائے تکبیر بلند ہو رہے تھے شہروں سے دور سرسبز و شاداب وادیوں میں آباد اس گاؤں کے مکین آج بے حد خوش تھے آج ان کا پیارا آقا خود چل کر ان کے پاس پہنچا تھا۔ وہ خوشی و مسرت سے جھوم رہے تھے اور مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے۔

حضور انور نے احباب جماعت اور آنے والے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور بیت الذکر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے بیت الذکر کی سیلنگ لگانے اور اندر سے بھی رنگ و روغن کا ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے بجلی کی وائرنگ دیکھ کر دریافت فرمایا کہ یہاں سولر ہے یا بجلی کا باقاعدہ کنکشن ہے اس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ بجلی کے کنکشن کی منظوری ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ جلد مل جائے گا۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ یہاں معلم کی رہائش اور دفتر پہلے سے ہی موجود ہے۔ بعد ازاں حضور انور نے اس موقع پر موجود بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے گاؤں کے بعض دوسرے غیر از جماعت بچے بھی اس موقع پر آ گئے۔ حضور انور نے ان میں بھی چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور کا قافلہ اسی علاقہ میں آباد ایک دوسری جماعت جبروک (Jebrok) کے لئے روانہ ہوا۔ جبروک میں جماعت احمدیہ کا قیام تین سال قبل ہوا۔ یہ قصبہ کسوموں شہر سے قریباً 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر بانجا (Banja) جانے والی سڑک کے کنارے واقع ہے۔ یہاں گزشتہ سال بیت الذکر کے لئے پلاٹ خریدا گیا تھا۔ یہاں بیت الذکر کے ساتھ مشن ہاؤس کی تعمیر کا پروگرام بھی ہے۔

یہاں کے احمدی احباب حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی اس جگہ پہنچی۔ احباب نے والہانہ انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اور بچوں اور عورتوں نے استقبالیہ نغمات بلند آواز میں پڑھنا شروع کئے۔ ہر طرف اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیا اور پھر حضور انور نے اینٹ منگوا کر دعا کی۔ یہ اینٹ بیت الذکر کی بنیاد میں نصب کی جائے گی۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ بیت الذکر کی تعمیر کب شروع ہو گی اس ریجن کے مربی نے بتایا کہ انشاء اللہ العزیز اس کی تعمیر جلد شروع کر دیں گے۔ اس کے بعد حضور انور نے بچوں میں چاکلیٹ اور شیرینی تقسیم فرمائی اور یہاں اس پروگرام کی تکمیل کے بعد واپس کسوموں ہوٹل میں تشریف لے آئے۔ پروگرام کے مطابق یہاں سے پونے ایک بجے حضور انور براستہ Kirecho واپس نیروبی کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ سارا علاقہ سرسبز و شاداب ہے اور سڑک، پہاڑوں کے درمیان مختلف وادیوں میں بل کھاتی ہوئی جاتی ہے۔ دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور Kirecho پہنچے۔ یہ نہایت ہی خوبصورت اور قابل دید علاقہ دل لبھانے والے قدرتی مناظر پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں میل ہا میل تک چائے کے باغات پھیلے ہوئے ہیں۔ سفر کرتے ہوئے جہاں تک نظر پڑتی ہے چائے کے پودے ہی نظر آتے ہیں۔ دنیا بھر میں یہ علاقہ چائے کے لئے مشہور ہے۔ اس علاقہ کو "Tea Land" کہا جاتا ہے۔

یہاں `Tea Hotel` میں جماعت نے ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ حضور انور نے امیر صاحب کینیا کو ہدایت فرمائی کہ اس علاقہ میں جماعت قائم کریں۔ MTA کی ٹیم نے بھی حضور انور کی ہدایت پر اس خوبصورت علاقہ کی فلم بندی کی۔ دوپہر کے کھانے کے بعد تین بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے نیروبی کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد راستہ میں نکوور جھیل کے کنارے ایک ہوٹل میں کچھ دیر قیام کرنے کے بعد آگے نیروبی کے لئے سفر جاری رہا۔ پولیس کی گاڑیوں نے اس سارے سفر میں Escort کیا۔ رات پونے نو بجے احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی آمد ہوئی۔ جب حضور انور گاڑی سے اترے تو مشن میں موجود احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے بچوں اور بچیوں کا گروپ خوبصورت لباس میں ملبوس استقبالیہ نغمے پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور ان کے نعروں کا جواب دیا۔ نو بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نکاح وشادی

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد سولنگی صاحب آف امریکہ لکھتے ہیں کہ مکرم مبارک احمد سولنگی صاحب ابن الحاج نذیر احمد سولنگی کی شادی مورخہ 16۔اپریل 2005ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ وہیں پر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے ان کا نکاح ہمراہ مکرمہ تنویرا اکرم صاحبہ بنت محمد اکرم صاحب آف اسلام آباد بعوض 40 ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ مکرمہ تنویر اکرم صاحبہ، مکرم ناصر محمود صاحب قائد علاقہ راولپنڈی کی بہن ہیں۔ مورخہ 17/اپریل کو گراسی پلاٹ دارالرحمت وسطی میں ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔مئی 2005ء

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمجید صاحب کارکن وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب تر گڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 18۔اپریل 2005ء بعمر 76 سال وفات پا گئیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 19۔اپریل کو بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ آپ نے 5 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت سٹاف
واہلہ فیملی ہسپتال پنڈی بھٹیاں
(1) میڈیکل سپیشلسٹ ایک آسامی (2) آرتھوپیڈک سرجن ایک آسامی (3) گائناکالوجسٹ ایک آسامی (4) چائلڈ سپیشلسٹ ایک آسامی (5) سائیکالوجسٹ ایک آسامی (6) ریڈیالوجسٹ ایک آسامی (7) سٹاف نرسز پانچ آسامیاں
صدر/امیر جماعت کی مصدقہ درخواستوں کے ساتھ مندرجہ ذیل فون نمبر پر از خود رابطہ کریں۔
ڈاکٹر شوکت علی واہلہ
فون 0438-531142
موبائل: 0333-4209838

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com